Peshawar
DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
Wednesday, February 1, 2012

خواتین پر تشدد، عورت فاؤنڈیشن کی ششماہی رپورٹ جاری

قتل کے 162، اغواء کے 19، گھریلو تشدد کے 23، خودکشی کے 42، غیرت کے نام پر 16 قتل ہوئے

پشاور (خصوصی رپورٹر) خواتین کے حقوق پر کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم عورت فاؤنڈیشن نے ششماہی رپورٹ جاری کر دی جس کے مطابق صوبہ بھر میں خواتین پر تشدد کے کل 305 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں قتل کے 162، اغواء کے 19، گھریلو تشدد کے 23، خودکشی کے 42، غیرت کے نام پر قتل کے سولہ، ریپ و گینگ ریپ کے چار اور دیگر واقعات میں ان پر تشدد کے 39 کیسز شامل ہیں پشاور پریس کلب میں ششماہی رپورٹ جاری (باقی صفحہ 4 نمبر 60)

عورت فاؤنڈیشن کے پراجیکٹ ڈائریکٹر شبینہ ایاز پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی ہیں

عورت فاؤنڈیشن

کرنے کے موقع کرنے پر عورت فاؤنڈیشن کے پراجیکٹ ڈائریکٹر شبینہ ایاز اور انچارج ڈاکٹر صلاح الدین نے کہا کہ اب جولائی تا دسمبر 2011ء تک صوبہ خیبر پختونخوا میں خواتین پر تشدد کے تین سو پانچ واقعات رپورٹ درج ہوئے ہیں جن میں زیادہ تر واقعات قتل کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعات صوبے کے مختلف اضلاع میں پیش ہوئے ہیں جن میں پشاور میں 85، مردان 38، نوشہرہ 32، چارسدہ بیس، سوات اکیس، ڈی آئی خان چودہ، بنوں، کوہاٹ نو، چترال، لکی مروت، صوابی، ملاکنڈ اور ہری پور سات، کرک چھ، ہنگو پانچ، دیر بالا، بونیر اور مانسہرہ چار، بٹگرام، لوئر دیر اور باجوڑ تین، کوہستان، ٹانک اور خیبر ایجنسی دو اور تورغر، شانگلہ، ایبٹ آباد، اور جنوبی وزیرستان میں ایک تشدد کا واقعہ رپورٹ کیا گیا ہے اور ان میں 218 دیہی جبکہ 87 شہری علاقوں میں واقعات سامنے آگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ کیسز میں 236 رجسٹرڈ، 18 غیر رجسٹرڈ ہیں جبکہ 51 کی معلومات ابھی تک نہیں کی گئی۔ شبینہ ایاز نے کہا کہ عورتوں پر تشدد کی روک تھام کے لئے موثر قانون سازی ضرورت ہے۔